

## امام کاظم (علیہ السلام) علماء اہل سنت کی نظر میں

<"xml encoding="UTF-8?>

امام کاظم (علیہ السلام) علماء اہل سنت کی نظر میں

احمد بن یوسف قرمانی نے لکھا:

هو الامام الكبير القدر، الأوحد، الحجة، الساھر لیله قائما، القاطع نهاره صائما، المسمى لف्रط حلمه وتجاوزه عن المعتدين کاظما. هو المعروف عند أهل العراق بباب الحوائج، لأنه ما خاب المتتوسل به في قضاء حاجة قط.

وہ ایک عالی قدر امام، نابغہ زمان، اور حجت تھے اور شب زندہ دار (عبادت سے کنایہ) اور دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔ آپ کو دوسروں کی بنسیت کثیر حلم و صبر کی بناء پر کاظم کہا جاتا ہے۔ اور آپ اہل عراق کے درمیان باب الحوائج کے نام سے مشہور تھے اس لئے کہ جو بھی حاجت کے لئے آپ سے توسیل کرتا تھا اس کی حاجت پوری ہوتی تھی۔

أخبار الدول و آثار الأول في التاريخ، ج 1 ص

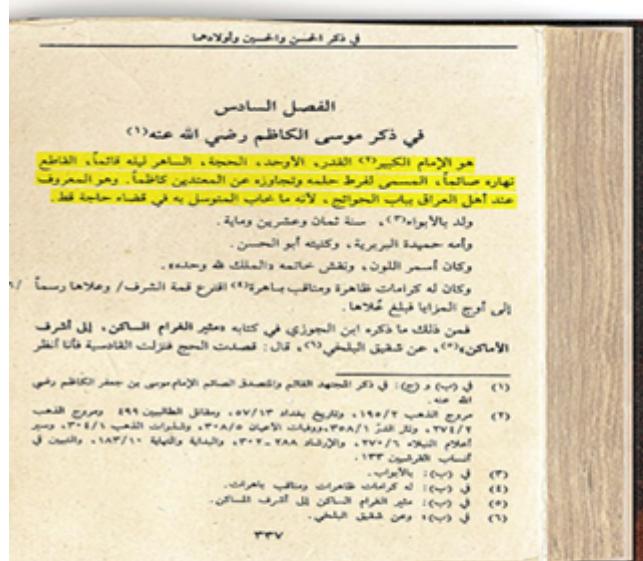
یوسف ابن اسماعیل نبھانی علماء اہل سنت میں سے ہیں جنہوں نے آنحضرت کے بارے میں لکھا:

موسى الكاظم أحد أعيان اكابر الأئمة من ساداتنا آل البيت الكرام هداة الاسلام رضي الله عنهم أجمعين ونفعنا ببركاتهم وأماتنا علي حبهم وحب جدهم الأعظم صلي الله عليه وسلم.

موسى کاظم علیہ السلام ائمہ میں سے ایک عظیم امام، ہادی اسلام، ہم اہل بیت میں سے تھے۔ رضی اللہ عنہم۔ اور خداوند متعال ہمیں ان کے وجود کی برکت سے مالا مال کرے۔ اور ہمارا خاتمہ ان کی اور ان کے جد کی محبت پر ہو۔

جامع کرامات الأولیاء، ج 2 ص 495

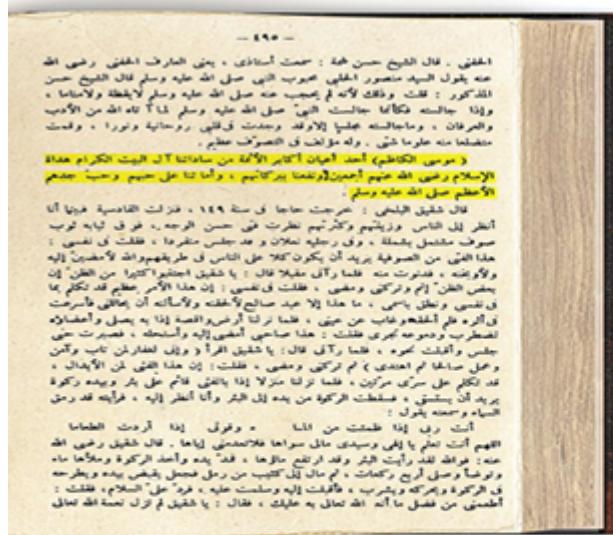
## امام کاظم در اندیشه علمای اهل سنت(۱)



احمد بن یوسف فرمانی می نویسد:

او امامی بلند مرتبه و بیگانه و حجت بود. شب هارا به عبادت و روز هارا به روزه داری می گذراند به خاطر کثیر حلمش و گذشت از کسانی که به او تعددی کرده اند کاظم نامیده شد. و او نزد مردم عراق به باب الحوائج مشهور بود چرا که هر کسی در بر آورده شدن حاجاتش به او متوجه شد  
ا خبر الدول و آثار الاول في التاريخ ج ۱ ص ۱۳۷

## امام کاظم در اندیشه علمای اهل سنت(۲)



یوسف بن اسماعیل نیهانی از علمای اهل سنت بیرون امون آن حضرت می نویسد:  
موسی کاظم علیه السلام یکی از اعیان بزرگان امامان از سادات ما آل الیت کرام و هادیان اسلام بود.  
خداآوند ما را به برکات آنان نفع دهد و ما را بر محبت آنان و محبت جد بزرگشان بمیراند.